Reply at Annex-A **(Both English & Urdu)**	سوال نمبر: 15494 منجانب: احمد کنڈی صاحب، رکن صوبائی اسمبلی کیا وزیر بین الصوبائی رابطہ ارشاد فرمائیں گے کہ (ا) دریائے سندھ کی پاکستان میں بہاؤ (لمبائی) کتنی ہے اس کے علاوہ خیبر پختونخوا اور باقی تین صوبوں میں اس دریا کی لمبائی کتنی ہے تمام صوبوں کی الگ الگ بہاؤ لمبائی کی تفصیل فراہم کی جائے۔

English Version:

1. Indus River originates from Lake Manasarovar in Tibet China. It then confluences with its large left bank tributary named Zanskar River in disputed region of Ladakh and travels downward entering Gilgit Baltistan Areas (GBA) of Pakistan about 15 Km up-stream of Kharmong. Another large tributary named Shyok River joins the main Indus a few kilometres up-stream of Skardu Town. The Shigar River, another large right Bank tributary of the Indus, evacuate the Karakorum range and adjacent areas, joins the main river near Skardu. From there on, the main tributaries confluencing with the Indus before Tarbela Dam are:-
   Gilgit River; Astore River; Gunar Gah; Butto Gah; Thor Gah; Spat Gah; Chor Nullah; Darel and Tangir Rivers, Kandia River, Keyal Khwar, Duber Khwar, Gorband River; Brandu Rivers; Allai Khwar and Siran River.
2. As per IRSA 's record distance from Tarbela to Arabian Sea is as under (approx.):-

Reach	Distance Canal Miles
Tarbela - Attock	25
Attock — Kalabagh	100
Kalaba h - Chashma	61
Chashma - Taunsa	152
Taunsa - Mithankot	129
Mithankot - Guddu	59
Guddu - Sukkur	130
Sukkur — Kotri	298
Kotri- Arabian Sea	110

3. Further information about length of Indus River may be sought from the respective Irrigation Departments of the provinces.

Urdu Version: -

دریائے سندھ تبت چین کی جھیل مانا سرو ور سے نکلتا ہے۔ اس کے بعد یہ لد اخ کے متنازعہ علاقے میں دریائے زنسکر نامی اپنے بڑے بائیں کنارے کے معاون دریا کے ساتھ سنگم کرتا ہے اور کھر مونگ کے تقریباً 15 کلو میٹر اوپر پاکستان کے گلگت بلتستان علاقوں (GBA) میں داخل ہوتا ہوا نیچے کی طرف سفر کرتا ہے۔ دریائے شیوک نامی ایک اور بڑا معاون دریا اسکردو ٹاؤن کے کچھ کلو میٹر اوپر مرکزی سندھ میں شامل ہوتا ہے۔ دریائے شیگر، دریائے سندھ کا ایک اور بڑا دائیں کنارے کا معاون دریا، جو قراقرم رینج اور ملحقہ علاقوں کو ختم کرتا ہے، اسکرو کے قریب مرکزی دریا میں شامل ہو جاتا ہے۔ وہاں سے تربیلا ڈیم سے پہلے سندھ کے ساتھ روانی پیدا کرنے والے اہم معاون دریا یہ ہیں:

دریائے گلگت؛ دریائے استور؛ گنار گاہ؛ بٹو گاہ؛ تھور گاہ؛ تھوک گاہ؛ چور نالہ؛ داریل اور تن گیر دریا، دریائے کنڈیا، کیال خوار، ڈوبر خوار، دریائے گوربند؛ برانڈو دریا؛ الائی خوار اور دریائے سرن .

IRSA کا بحیرہ عرب تک کے ریکارڈ کے تحت فاصلہ (تقریباً) یہ ہے۔

MoWR'S REPLY

Reach	فاصلہ(نہر میل)
Tarbela-Attock	25
اٹک ـ کالا باغ	100
کالا باغ ـ چشمہ	61
چشمہ ـ تونسہ	152
تونسہ ـ مٹھن کوٹ	129
مٹھن کوٹ ـ گڈو	59
گڈو ـ سکھر	130
سکھر ـ کوٹری	298
کوٹری ـ بحیرہ عرب	110

دریائے سندھ کی لمبائی کے بارے میں مطلوبہ معلومات صوبوں کے متعلقہ آبپاشی محکموں سے طلب کی جا سکتی ہیں۔